فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ یُؤتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۰ فتح ۱۳۴۶ ہش ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۸۷

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے

چاہیئے کہ انسان اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے

"صلاح تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہیئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں۔ عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے۔ اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی کو دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچائے، یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سر دست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے کہ یہ بُرا کام ہے اس سے باز آجا۔ پس جیسے رفق حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو۔ ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے۔ کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے۔ اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ

اس کا یہی مطلب ہے کہ اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے بلکہ چاہیئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے۔ چونکہ خود تو وہ پابند ان امور کا نہیں ہوتا۔ اس لئے آخر کار لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کا مصداق ہو جاتا ہے۔

اخلاص اور محبت سے کسی کو نصیحت کرنی بہت مشکل ہے۔ بعض وقت نصیحت کرنے میں بھی ایک پوشیدہ بغض اور کبر ملا ہوا ہوتا ہے۔ اگر خالص محبت سے وہ نصیحت کرتے ہوتے تو خدا تعالےٰ ان کو اس آیت کے نیچے نہ لاتا۔ بڑا سعید وہ ہے جو اول اپنے عیوب کو دیکھے۔ ان کا پتہ اس وقت لگتا ہے جب ہمیشہ امتحان لیتا رہے۔ یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہو سکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے۔ جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مر جاوے، تب تک سچا تقویٰ حاصل نہیں ہوتا۔ اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ششم صـ۳۶۸، صـ۳۶۹)

اخبار احمدیہ

٭ ربوہ ۱۹ر دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

٭ رمضان المبارک کے آخری عشرہ اور جلسہ سالانہ کی تیاری کے باعث ۲۰ر رمضان کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز صرف اتوار کے دن ملاقات فرمایا کریں گے۔ ملاقات گیارہ بجے شروع ہوگی۔ اس کے مطابق ۲۰ر رمضان المبارک کے بعد جلسہ سالانہ تک ملاقات کے لئے صرف ۳ دن ہوں گے۔ ۲۴ر دسمبر، ۳۱ دسمبر ۱۹۶۷ء اور ۷ر جنوری ۱۹۶۸ء

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

٭ ربوہ ۱۹ر دسمبر (مطابق ۱۶ر رمضان) نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام یکم رمضان المبارک سے مسجد مبارک میں پورے قرآن مجید کے درس کا جو خصوصی سلسلہ جاری ہے۔ اس کے تحت کل محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری نے سورۂ یونس سے سورۂ مریم تک درس مکمل کر لیا۔ آج سے محترم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب اپنے حصہ کا درس شروع کر رہے ہیں۔ آپ ۱۶ تا ۲۰ر رمضان سورہ طٰہٰ سے سورہ السجدہ تک درس دیں گے۔ درس روزانہ نماز ظہر کے بعد سے شروع ہو کر نماز عصر سے قبل تک جاری رہتا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر قرآنی علوم و معارف سے مستفیض ہوں۔

٭ گیمبیا سے اطلاع ملی ہے کہ ہمارے ایک نوجوان دوست یمن جوارا صاحب جو ایک اچھے عہدے پر فائز تھے۔ اور آئندہ ترقی کے بھی اچھے امکانات تھے۔ دماغی عارضہ میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت عطا فرمائے۔ اور ان کے وجود کو جماعت کے لئے مفید بنائے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

معتکفین مسجد مبارک کے متعلق اطلاع

درخواست ہائے اعتکاف مسجد مبارک کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ اور جن احباب کو اجازت دی گئی ہے۔ فہرست الفضل میں شائع کر دی گئی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

۲۔ اعتکاف کی جگہ پردہ کے لئے ہلکی چادریں ہونی چاہئیں۔ بوجھل کپڑوں کی برداشت پردہ کی کمزور تاریں نہیں کر سکیں گی۔ اس کا خیال رکھا جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۶ء

عظیم الشان علمی نشان

(۳)

ہم یہاں صرف اتنا دکھانا چاہتے ہیں کہ آپ نے تمام دیگر مذاہب کے علی الرغم اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر کانفرنس کے انعقاد سے پانچ چھ دن پہلے ہی بذریعہ اشتہار اعلان کر دیا تھا کہ آپ کا مضمون جو آپ نے اسلام کی حمایت میں لکھا ہے۔ سب سے بالا رہے گا۔ یہ بہت بڑی جرأت کا کارنامہ ہے۔ اگر آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سہارا نہ ہوتا۔ اور اگر آپ اس بات کا حق الیقین نہ رکھتے ہوتے کہ جو خبر آپ کو دی گئی ہے۔۔ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔ تو کس طرح اتنی دنیا کے سامنے بذریعہ اعلان اس تحدی کے ساتھ شائع کرتے۔ یہ ایسے ایمان اور یقین کا اظہار ہے جو صرف ایسا انسان ہی کر سکتا ہے۔ جو آئندہ کے واقعہ کو اس طرح دیکھ رہا ہو۔ جس طرح کوئی آنکھوں والا سورج کو نصف النہار پر دیکھ رہا ہو۔

یہ کوئی شعبدہ بازی یا معمولی کرامات کا مظاہرہ نہیں ہے۔ غور کا مقام ہے کہ اس مذہبی بوقلمونی کے عالم میں جبکہ ایک طرف آریہ سماج یہ دعوے کر رہا ہو۔ کہ ویدک دھرم ہی حقیقی دین ہے اور اس کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا دوسری طرف عیسائیت جو خود ہندوستان میں اپنے گہرے قدم جما چکی تھی۔ اور جس کے پیچھے تمام مغربی طاقتیں اور زمانہ حال کے پروپیگنڈہ کے طریقے تھے جو تبلیغ کے لئے منظم نظام رکھتی تھی۔ اور ہزاروں دنیوی ہتھیاروں سے لیس تھی۔ جو دراصل ہندوستان کے بادشاہ کا دین تھا اور جو مغربی فلسفہ کی سان پر تیز و تند ہتھیار تیز کر کے میدان میں کام کر رہی تھی جس کو حکومتِ وقت نے ہر قسم کی سہولتیں دے رکھی تھیں۔ اور جس نے تمام ہندوستان کے طول و عرض میں مشن ہاؤس گرجے۔ ہسپتال اور تعلیم گاہیں کھول رکھی تھیں۔ اور جو انجیل کی اشاعت کے لئے ہر زبان میں تراجم کر کے لاتعداد جلدیں مفت تقسیم کرنے کی سکیمیں بنائی تھیں۔ ایسے مذہب کے مقابلہ میں اس تحدی کے ساتھ کانفرنس سے کئی دن پہلے اعلان شائع کر دینا کہ یہ مضمون سب سے بالا رہے گا کوئی معمولی نشان نہیں ہے۔

علم و ہنر کے خزانے آریہ سماج اور عیسائیت کے پاس تھے۔ اسلام جن کے ہاتھوں میں تھا وہ صدیوں کی پرانی منطق اور علم الکلام کے سوا اور کوئی سہارا نہیں رکھتے تھے۔

پھر صرف آریہ سماج ہی مقابلہ میں نہیں تھی۔ سناتن دھرم وغیرہ قدیم ہندوازم کے علاوہ بالکل جدید مذاہب جن کی بنیاد موجودہ فلسفہ اور سائنسی علوم پر رکھی گئی تھی وہ بھی اس کانفرنس میں بالمقابل آنے والے تھے۔ مثلاً تھیوسافیکل سوسائٹی۔ برہمو سماج اور ریلیجن آف ہارمنی بالکل علمی ادیان تھے۔ جن کی بنیاد اس وقت کی دریافت شدہ سائنسی معلومات پر رکھی گئی تھی۔

ایسے سخت مقابلہ کو جانتے ہوئے اس تحدی کے ساتھ اعلان کرنا کہ اس مضمون کے سامنے کسی مذہب کی وکالت دم نہ مار سکے گی۔ اور لازماً ہمارا مضمون ہی بالا رہے گا بظاہر شاہد ایک بڑھک سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ اعلان حرف بحرف پورا ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ خود دوسرے مذاہب کے وکلاء نے اپنی گردنیں اس مضمون کے سامنے خم کر دیں۔ اور مسلمانوں کے گھروں میں جہاں پہلے مایوسیاں اپنا ڈیرا ڈالے تھیں خوشی کے شادیانے بج گئے۔ اور مسرت کی شہنائیاں گونجنے لگیں۔ ""

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لایدخل البیت الّا لحاجۃ

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت وان کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیدخل علی راسہ وھو فی المسجد فارجلہ وکان لا یدخل البیت الا لحاجۃ اذا کان معتکفاً۔

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب کہ آپ مسجد میں معتکف ہوتے اپنا سر میری طرف جھکا دیتے۔ تھے اور میں آپؐ کے کنگھی کر دیتی تھی۔ جب آپ معتکف ہوتے تو گھر میں بغیر ضرورت کے تشریف نہ لاتے۔

(بخاری باب الاعتکاف فی المساجد)

قطعات

مجھے محبوب ہے محبوب کی شئے
مجھے پیاری تری مخلوق بھی ہے
تری حمد و ثنا کے بعد مولےٰ!
سرودِ انسانیت کا ہے مری لَے

تقاضا ہے اُسی عشق و جنوں کا
جو خلاقِ جہاں کے واسطے ہے
کشادہ میری آغوشِ محبت
زمین و آسمان کے واسطے ہے

(سید احمد اعجاز)

"پھر یہ کوئی وقتی ہنگامہ نہیں تھا۔ ایسا نہیں کہ لوگ صرف حضرت مولانا عبدالکریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فصیح بیانی اور پڑھنے کے دلآویز انداز سے ہی صرف متاثر ہو گئے ہوں یا عبارت آرائی کے سحر سے سننے والے مسحور ہو گئے ہوں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ

آج بھی یہ عظیم الشان علمی نشان ایک زندہ نشان ہے اور قیامت تک انشاء اللہ یہ زندہ نشان سورج کی طرح چمکتا رہے گا۔ اور تاریکیوں پر اپنی نور آفرین شعاعیں ڈالتا چلا جائے گا۔

یہ کوئی خیالی باتیں نہیں ہیں بلکہ اپنوں اور غیروں کی نہایت مضبوط شہادتیں اس پر موجود ہیں۔ بے شک اسلام کے حامیوں۔ مجددین اور وکلاء نے بڑی بڑی مؤثر کتابیں اور مفصل بیان اسلام کی وضاحت کے لئے اپنے اپنے وقت اور اپنے حدود کے اندر تحریریں لکھی ہیں۔ اسلام کے ہمدردوں اور اہل علم نے دین اسلام کی وضاحت میں بہت شاندار تصنیفیں لکھی ہیں۔ مگر جس طرح اس زمانہ کے لحاظ سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں دریا کو کوزہ میں بند کیا ہے۔ اس کی نظیر ساری تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخوّتِ باہمی کی ایک جھلک

(حضرت سیّدہ مہر آپا صاحبہ مدّظلہا العالی)

گزشتہ گرمیوں میں اپنی قابلِ فکر حد تک کمزوریٔ صحت کے مدِّنظر ڈاکٹری مشورہ کے تحت مجھے کوہ مری جانا پڑا۔ مجھے وہاں گئے ہوئے قریباً ایک مہینہ ہی گزرا ہوگا کہ ایک دن اچانک مجھے راولپنڈی سے 'ٹرنک کال' پر یہ دل خراش خبر سنائی گئی کہ عزیزہ وُدودی (امۃ الودود میری چچا زاد بہن بنت حضرت سید عبد الرزاق شاہ صاحب) حرکتِ قلب بند ہونے سے فوت ہوگئی ہیں (انا للہ وانا الیہ راجعون) 'مری' روانگی سے قبل مَیں عزیزہ مرحومہ کو ملنے گئی۔ عزیزہ باوجود پیدائشی دل کی مریضہ ہونے کے بظاہر اچھی خاصی چاک و چوبند تھیں۔ ان پر بظاہر بیماری کا کوئی اثر نہ تھا۔

اچانک اس خبر سے جو کرب و دُکھ ہو سکتا ہے وہ ظاہر ہے۔ خاص طور پر جبکہ مجھے یہ بھی علم نہ تھا کہ عزیزہ مرحومہ راولپنڈی آئی ہوئی ہے۔

جس دن ان کی وفات ہوئی ہے وہ صبح کے ناشتہ پر بیٹھی اپنی دوسری بہنوں کے ساتھ باتیں کرتی رہیں۔ ناشتہ کے بعد (جیسا کہ مجھے بتایا گیا ہے) پروگرام یہ تھا کہ وہ 'اسلام آباد' جا کر دن گزاریں گے لیکن اللہ تعالیٰ کو کچھ اور منظور تھا سب پروگرام دھرے کے دھرے رہ گئے اور ہنستا کھیلتا گھر ماتم کدہ بن گیا۔

مَیں صبح نو بجے فون پر اس حادثہ کی اطلاع ملنے پر پنڈی روانہ ہوگئی۔ دِل عزیزہ مرحومہ کی وفات پر یقین نہیں کر رہا تھا۔ 'مری' سے پنڈی تک کا سفر اسی دعا میں کٹا کہ خدا کرے! عزیزہ زندہ ہو۔ اور پھر یہ احساس شدتِ درد کا موجب بنا رہا کہ اگر واقعی عزیزہ اپنے محبوبِ ازلی و ابدی کے پاس پہنچ گئی ہیں تو پھر اُس باپ کا کیا حال ہوگا؟ جس کی عدم موجودگی میں اس کی بیٹی غریب الدیار بن کر چل بسی۔ ہاں! وہ باپ جس کی تمام زندگی ہی درد و کرب کا مرقع بنی رہی جس کے اپنے ماں باپ اور تمام بہن بھائیوں کی وفات اس کی عدم موجودگی میں ہی ہوئی (سوائے ایک بھائی کے) جس کا جوان بیٹا موٹر کے حادثہ میں (افریقہ میں) چل بسا۔ جس کی بیوی پارٹیشن کے معاً بعد (سندھ) داعیٔ اجل کو لبیک کہہ گئیں۔ اور پھر میری تمام تر دعائیں اس صابر و شاکر وجود کے لئے وقف ہو کر رہ گئیں جو اس وقت ہمارے پورے خاندان میں ایک ہی بزرگ رہ گئے ہیں۔

مَیں ان دعاؤں اور ان خیالات میں جب راولپنڈی پہنچی تو میری نگاہوں نے جو کچھ دیکھا اس کو الفاظ کا جامہ پہنانا مشکل بلکہ ناممکن ہے اُسے بس دل ہی محسوس کر سکتا ہے۔

"بیت السلام" محترم مکرم میجر سید مقبول احمد صاحب کی کوٹھی تعزیت والے احباب سے بھری ہوئی تھی۔ کچھ احباب محترم میجر صاحب کی ہدایت پر تجہیز و تکفین کے انتظامات میں مع میجر صاحب کے اپنے عزیزوں کے لگے ہوئے تھے۔ آپ کے کچھ عزیز کراچی، لاہور ربوہ، پنڈی، اسلام آباد وغیرہ جہاں جہاں بھی ہمارے عزیز تھے انہیں فون اور تاروں کے ذریعہ اس حادثہ کی اطلاع دینے میں لگے ہوئے تھے اکثر جگہوں پر اطلاعیں پہنچ چکی تھیں۔ تابوت بنایا جا رہا تھا۔ اندر ڈرائینگ روم میں قدم رکھا تو میرے سامنے عزیزہ مرحومہ بستر پر سفید لباس میں لپٹی ابدی میٹھی نیند سو رہی تھیں، چاروں طرف برف کے ٹکڑے عزیزہ کے بستر کو گھیرے میں لئے ہوئے تھے۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ راولپنڈی تجہیز و تکفین کے سلسلہ میں مختلف کاموں میں مصروف تھیں۔ بیگم و محترم میجر سید مقبول احمد صاحب اور ان کے بچوں کا اس صدمہ سے بُرا حال تھا۔ یہ مرحومہ کے میزبان بھی تھے اور ویسے بھی ہمارے یہ قابلِ محبت و قابلِ قدر عزیز ہیں اور پھر اس سے بڑھ کر یہ کہ آپ راولپنڈی کی جماعت کے نائب امیر اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ وہاں کی لجنہ کی صدر ہیں۔

آپ کی کوٹھی میں کیا اندر اور کیا باہر تمام احباب کرام جماعت اور خواتین اپنے اپنے کام میں خاموشی سے مصروف تھے۔ مرحومہ کی چھوٹی دو بہنوں کا حال اس طرح اچانک صدمہ سے ایسا دِگرگوں تھا کہ صرف ان دونوں کو سنبھالنا ہی کارِ دارد تھا۔

جماعت کی خواتین و احباب ہمارے اس دُکھ میں اس طرح شریک تھے کہ گویا وہ دکھ ان کا اپنا ہے۔ وہ تکلیف ہمیں نہیں پہنچی بلکہ یہ تکلیف انہیں کو پہنچی ہے۔ یوں لگتا تھا کہ اس درد کی ٹیس جماعت کے ہر فرد کے دل پر بلا امتیازِ مرد و زن ایک سی محسوس ہو رہی ہے۔ کتنا خلوص تھا؟ کتنا پیار تھا؟ کس قدر تمام کے تمام دل درد مند تھے؟ ہر ایک اس کوشش میں نظر آتا تھا کہ وہ آگے بڑھ کر اس دکھ کو ہم سے بانٹ لے۔

یہ کیوں تھا؟ ایسا کیوں تھا؟ کسی دنیاوی جاہ و حشمت کا تقاضا تھا؟ کسی دنیاوی مال و منال کا رعب و دبدبہ تھا؟ ڈھیروں ڈھیر مال کی کشش تھی جو ان مخلصین کو اپنے گرد گھومنے پر اس طرح مجبور کر رہی تھی؟ نہیں! وہ ایک واقفِ زندگی کی بیٹی تھی جو دنیاوی مال و دولت سے ان معنوں میں بہت دُور ہے جن معنوں میں ایک دنیادار کسی کو "دولت مند" قرار دے کر پھر اس بُت کی پرستش کرتا ہے دولت کے یہ دنیاوی بت تو اپنی ذات میں مستحکم و پائیدار نہیں ہیں نہ ہی ان کے پرستار اپنی پرستش و عبادت میں مخلص و وفادار ہیں۔ اور دولت کا یہ بُت تو ہر لمحہ ٹوٹ جانے کی تمہید ہوتا ہے۔ پھر اس کے پرستاروں سے کسی اخلاص، کسی وفا، کسی انسانی ہمدردی ایسے حسین جذبات کا مظاہرہ کیوں کر توقع کیا جا سکتا ہے؟ کھوکھلی بنیاد کی عمارت کھوکھلی ہوگی۔

یہاں تو باہمی اخوت کا وہ حسین جذبہ کام کر رہا تھا جس کا بیج میرے پیارے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دستِ مبارک سے بویا گیا۔ چونکہ یہ بیج حق و صداقت کا بیج تھا اس لئے ہر جگہ ہر مقام پر حق و صداقت کی چمک اپنی تمام تر خوبیوں اور برکات کے ساتھ نمایاں ہے۔ کہاں ہیں وہ جو یہ کہہ دیتے ہیں کہ دنیا میں عزت و وقار دولت سے وابستہ ہے۔ اونچے اونچے سرفلک محلوں سے وابستہ ہے اور بڑی بڑی ریاستوں کی ملکیت سے وابستہ ہے۔ اس واقفِ زندگی کے پاس تو اس عنوان کی کوئی ایسی چیز بھی نہ تھی۔

ہمارے پاس ایسی زندہ مثالیں ہیں جنہیں اپنے مال و دولت کا اس قدر زعم ہے۔ جنہیں اپنی غیر معمولی جائیداد پر ناز و غرور ہے۔ جن کا دین جن کا ایمان صرف اور صرف پیسہ اور سونا ہی ہے۔ جب کبھی ان کو خدانخواستہ اس قسم کی آزمائش سے بشری تقاضوں کے تحت دوچار ہونا پڑتا ہے، تو باوجود اس قدر مال و دولت کے۔ باوجود اعلیٰ قسم کے دنیاوی ساز و سامان کے ان کے ساتھ حقیقی اخلاص و محبت رکھنے والا اور ان کے غم میں شریک ہونے والا کوئی نہیں ہوتا۔ کیوں؟ اس لئے کہ ان میں باہمی اخوت و ہمدردی، محبت و خلوص اور وفا کا وہ حسین جذبہ کارفرما ہی نہیں ہوتا جو خدا تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہماری جماعت کو ودیعت کر رکھا ہے وہ لوگ اس نعمت سے ہی محروم ہیں۔ وہ اس چاشنی کے مزے ہی سے واقف نہیں۔

قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ دولت کی چمک دمک جو ایک وقت میں وجہ عزت و پرستش بنی ہوئی ہوتی ہے۔ جو دین اور ایمان کا درجہ رکھتی ہے۔ ایسے موقعوں پر اس کی جھوٹی چمک کیوں ماند پڑ جاتی ہے؟ اس کے بل بوتے پر مخلوقِ خدا کے دلوں کو کیوں نہ مسخر کیا گیا؟ آخر یہ کیوں ہے؟ اس لئے کہ جس چیز پر وہ اپنا تمام دارومدار رکھتے ہیں۔ جس چیز کو وہ اپنا دین و اپنا ایمان سمجھتے ہیں۔ جس چیز کو وہ وجہ سکون سمجھتے ہیں وہ اپنی ذات میں محض بے حقیقت اور دھوکہ ہے۔ دولت کے بُت کھوکھلے اور ان کی اندھی پرستش کرنے والے ان سے بھی بڑھ کر بے حقیقت ہوتے ہیں۔ باوجود دولت کی فراوانی اور دولت کے انبار کے وہ عزت و وقار۔ وہ سچی ہمدردی و خلوص سے محروم رہتے ہیں۔

انسان کس قدر کور باطن ہے کہ اس دنیا میں قدم قدم پر سبق ملنے پر بھی وہ اپنی سمجھ سے کام نہیں لیتا۔ اور راہنمائی نہیں حاصل کرتا۔

عزیزہ مرحومہ کی تجہیز و تکفین کے دوران ایک خاتون کو جو کہ اس فرض کی تکمیل میں پیش پیش تھیں ساتھ والی معاون خواتین کی راہنمائی کر رہی تھیں بڑے پُر وقار اور رقت بھرے الفاظ میں آہستہ آہستہ یہ کہتے سُنا "میری معصوم بچی! سلسلہ

کے ایک نہایت جلیل القدر صحابی کی پوتی! خدا حافظ۔ جاؤ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء تمام کو میرا سلام کہنا اور پھر دیگر صحابہ کرام کو اور پھر اپنے جلیل القدر بزرگ دادا ؓ کو میرا سلام پہنچانا۔ اللہ تعالےٰ ہمیں ہمیشہ اپنی رضا کی راہوں پر قائم رہنے کی توفیق دے اور ہمیں خدا تعالےٰ اسی رنگ میں صبر عطا کرے جن معنوں میں خدا تعالےٰ کا حکم ہے۔"

یہ الفاظ انہوں نے اس درد و کرب اور اس اخلاص اور وقار سے رُک رُک کر کہے کہ میں اس حسین اخوت کے گہرے رشتے اور مضبوط تعلق پر اور اللہ تعالےٰ کے احسان و فضل کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔ وہ الفاظ وہ دردبھری کیفیت کسی چھپی ہوئی گہری اخوت کا مظاہرہ کر رہی تھی۔ وہ ایک واقعۃً زندگی کی غریب الوطن اور غریب الدیار بیٹی تھی۔ سلسلہ کے خادم اگر ان پر بینا آنکھ سے غور کیا جائے تو یہی دراصل ہر لحاظ سے معزز و محترم ہیں اور ان کے لئے تو اللہ تعالےٰ کے ہاں دوہرے انعام دوہری عزتیں ہیں جنہیں دنیادار سمجھ نہیں سکتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء رضی اللہ عنہم کے فرمان و ارشادات پر کامل ایمان رکھنے والے کبھی دنیاداری کا وہم بھی نہیں کر سکتے۔

ایسی گہری اور سچی اخوت کے اس حسین مظاہرہ پر جو مخلصین جماعتِ احمدیہ راولپنڈی کی طرف سے ہوا میں شکریہ ادا ہی نہیں کر سکتی۔ اللہ تعالےٰ کے احسان و فضل پر الحمد للہ علیٰ ذالک کہتے ہوئے ان سب کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعا نکلتی ہے اللہ تعالےٰ انہیں اس پُرخلوص محبت و اخوت کا بہترین بدلہ عطا کرے اور مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ کے تحت محترم بیگم میجر سید مقبول احمد صاحب کی بھی خصوصیت سے ممنون ہوں۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیراً۔

عزیزہ مرحومہ کی تدفین کے بعد واپسی پر (غالباً) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے مجھے بتایا کہ آپ کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے مرحومہ کی وفات کا اشارہ ہو چکا تھا۔ آپ نے (غالباً) صدقہ بھی دیا اور فرمایا کہ جب مجھے یہ اشارہ ہوا تو میں تمہارے لئے اور تمہارے بھائیوں اور بہن کے لئے درد سے دعا کرتی رہی۔ تمہیں اس لئے نہ بتایا کہ تمہاری صحت پہلے ہی کمزور ہے تم پریشان ہو جاؤ گی۔ اسی طرح اس سے پہلے بھی ایک سانحہ گزرا ہے جس کے وقوع سے پہلے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو رؤیا دکھائی گئی جس کا تعلق میری ہی ذات سے تھا۔ آپ نے مجھے پیغام بھجوایا کہ میں نے کوئی خواب دیکھا ہے جس کا تعلق تمہارے عزیزوں سے ہے۔ تم صدقہ دو اور دعائیں کرو۔ پھر مجھ سے مل کر بھی آپ نے یہی فرمایا۔ گھبراہٹ کے عالم میں میں نے آپ سے دعا کی درخواست کی۔ متواتر صدقات دیئے۔ اور اسی لمحہ شدت گھبراہٹ میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے پاس بھی پہنچی اور آپ سے دعا کی درخواست حضرت آپا صاحبہ کی اسی خواب کے حوالہ سے کی۔ ان دنوں عمو یم حضرت سید عبدالرزاق شاہ صاحب حج پر گئے ہوئے تھے۔ اور دوسرے چچا حضرت "بڑے اباجان" (حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ) شدید بیمار تھے۔ میرا وہم ان دونوں کے لئے شدت اختیار کر گیا۔ دونوں کے لئے دعائیں کرتی اور کرواتی رہی۔ لیکن آخر! وہ اشارہ جو حضرت سیدہ موصوفہ کو ہو چکا تھا پورا ہوا۔ دونوں دفعہ ہی ان حادثوں کی اطلاع جن کا تعلق میری ذات سے ہے اللہ تعالےٰ نے اپنی اس مقرب شخصیت کو دے کر میرے لئے دعائیں کروائیں اور مجھے بھی قبل از وقت اس آزمائش کے لئے دعا و صدقات و صبر کے لئے ایک طرح سے تیار کروا یا گیا۔

یہ اس گہرے روحانی تعلق پر دلیل ہے جو حضرت سیدہ موصوفہ کو ہم سے ہے۔ بعض شدید پریشانیوں میں جب کبھی خاکسار اور میری بہن گھبرا کر آپ کے پاس دعا کی درخواست کرنے کے لئے گئیں۔ اللہ تعالےٰ نے معجزانہ طور پر ہم پر فضل کئے ہیں۔ آپ کے پاس دعا کی درخواست کرتے ہی ہمیں یہ لگتا ہے کہ اب تمام بوجھ ہلکے ہو گئے۔ اور پھر بفضلہٖ تعالےٰ یقین کامل ہو جاتا ہے کہ آپ کی دعا ضرور قبول ہو گی اور پھر معجزانہ طور پر اللہ تعالےٰ نے ہمارے حق میں ان دعاؤں کو قبول فرمایا جو ہمارے ازدیادِ ایمان کا موجب بنیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

میں تمام احباب جماعت سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "پنجتن" میں سے باقی ہر دو کے لئے بھی ہمیشہ تسلسل سے دعائیں کرتے چلے جائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے بابرکت وجود کو جو کہ سراسر ہمارے لئے رحمت و برکت ہیں ہمارے درمیان دیر تک قائم رکھے۔ ان کی عمر و صحت میں غیر معمولی برکت دے۔ ان کی مقدس و پُرخلوص دعاؤں سے ہم ہمیشہ مستفید ہوتے رہیں۔

خدا کرے ہم میں وہ تمام تر صلاحیتیں پیدا ہو جائیں جو ان اہم و مقرب وجودوں کی دعا و توجہ کو ہمارے لئے مختص کر دیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو ان دونوں خصوصیت سے ان تعویذوں کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں اور خود بھی ان عظیم شخصیتوں سے جو کہ ہمارے لئے سراسر انعام ہیں آپ کی دعاؤں سے فیض اٹھانا چاہیئے۔ اور اس سنہری موقعہ کو کسی عنوان ہاتھ سے نہ جانے دینا چاہیئے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

خوشی کی تقاریب پر خدا تعالیٰ کے گھروں کا حصّہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ارشاد گرامی حسبِ ذیل ہے:-

"خوشی کی مختلف تقاریب مثلاً نکاح پر، شادی پر، بیٹی بیٹے کی پیدائش پر، مکان کی تعمیر پر یا امتحان میں پاس ہونے کی خوشی میں مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون) کے لئے کچھ نہ کچھ دیتے رہنا چاہیئے۔"

چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ارشاد بابرکت پر حسبِ ذیل احباب نے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصّہ لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

۱۔ مکرم میاں عبدالعزیز صاحب کالا گوجراں ضلع راولپنڈی	۱۰۰ —
۲۔ مکرم چوہدری قمر محی الدین صاحب رنیوکے ضلع سیالکوٹ	۱۰۰ —
۳۔ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب نمبردار 〃 〃 〃	۱۰۰ —
۴۔ مکرم چوہدری شرف الدین صاحب 〃 〃 〃	۱۰۰ —

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے ان مخلص بھائیوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

جملہ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اپنے پیارے آقا حضرت المصلح الموعودؓ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل پر اپنے ہر خوشی کے موقع پر مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

آج کا عمل صالح

کون نہیں جانتا کہ رمضان المبارک کے ایام اپنے اندر "ایثار" کا بہترین سبق لئے ہوتے ہیں لہٰذا ہمارے وہ بھائی بڑے ہی خوش بخت ہیں جو اپنے روٹھے ہوئے بھائیوں کو منا کر صلح کر کے اپنے خدا کی خوشنودی حاصل کرنیوالے بن جائیں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔" (کشتی نوح)

(نائب قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وقف عارضی کے واقفین کی فہرست

(قسط نمبر ۳)

۱۲۹۲	مکرم غلام مصطفیٰ صاحب	نصیرہ	گجرات
۱۲۹۳	″ ملک زبیر احمد صاحب	دارالصدر غربی	ربوہ
۱۲۹۴	″ حافظ سکندر خان صاحب	پیلودین	سرگودہا
۱۲۹۵	″ نیاز احمد صاحب	دودا	″
۱۲۹۶	″ غلام احمد صاحب	″	″
۱۲۹۷	″ چوہدری عبدالسلام صاحب	۲/ت.د.ب ۹	″
۱۲۹۸	″ ملک احمد خان صاحب	مجوکہ	″
۱۲۹۹	″ مولوی برکت علی خانصاحب	چک ۳۰ ش	اسپور
۱۳۰۰	″ ماسٹر رانا نذیر احمد صاحب	چک ۹۸ ش ج ب رتی	″
۱۳۰۱	″ راجہ رحمت خان صاحب	فتح پور	گجرات
۱۳۰۲	″ عبدالغفور صاحب	چک ۹۸ ش شمالی	سرگودہا
۱۳۰۳	″ چوہدری محمود احمد صاحب	″ ″	″
۱۳۰۴	″ چوہدری رحمت خان صاحب	ماڈل ٹاؤن	لاہور
۱۳۰۵	″ محمد علی صاحب طاہر	دھرم پورہ	″
۱۳۰۶	″ چوہدری عبداللہ خان صاحب	سوکن ونڈ	سیالکوٹ
۱۳۰۷	″ ماسٹر محمد صادق صاحب	قلعہ صوبہ سنگھ	″
۱۳۰۸	″ ماسٹر حمید احمد صاحب	″	″
۱۳۰۹	″ چوہدری محمود احمد صاحب	منڈیکی بیریاں	″
۱۳۱۰	″ چوہدری بشیر احمد صاحب	″	″
۱۳۱۱	″ عبدالرؤف صاحب	چک ۵۵ شمالی	سرگودہا
۱۳۱۲	″ محمد جمیل صاحب	کوٹ احمدیاں	حیدرآباد
۱۳۱۳	″ زردیا خان صاحب آف بھچنند تلہ گنگ		کیمبل پور
۱۳۱۴	″ عطا محمد صاحب	″	″
۱۳۱۵	″ اقبال احمد صاحب اختر	شرقپور	شیخوپورہ
۱۳۱۶	″ غلام حیدر صاحب	گھٹیالیاں	سیالکوٹ
۱۳۱۷	″ پیر محمد صاحب	چک ۹۱ الف محمد آباد	ملتان
۱۳۱۸	″ چوہدری نذیر احمد صاحب	چک ۱۳۵/۱۰-R	″
۱۳۱۹	″ چوہدری محمود احمد صاحب	۵۲۳/ E.B	″
۱۳۲۰	″ پیر محمد صاحب	″	″
۱۳۲۱	″ اعجاز احمد صاحب ایاز	چک ۲۷	تھرپارکر
۱۳۲۲	″ چوہدری عبدالرحمان صاحب		ملتان
۱۳۲۳	″ چوہدری محمد سعید صاحب باجوہ	دارالصدر غربی	ربوہ
۱۳۲۴	″ منظور احمد صاحب	چک چک ۹۳	رحیم یارخان
۱۳۲۵	″ ظفر احمد صاحب سرور		ربوہ
۱۳۲۶	″ محمد یوسف صاحب	چک ۷/ ت.د.ب	سرگودہا
۱۳۲۷	″ حکیم فتح محمد صاحب	چک ۱۲۳/ پ	رحیم یارخان
۱۳۲۸	″ مطلوب حسین صاحب	۱۴۴/ پ	″
۱۳۲۹	″ میاں مجید احمد خانصاحب	ڈاہرانوالہ	بہاولنگر
۱۳۳۰	″ مولوی اللہ دتا صاحب	مری	ڈیرہ غازیخان
۱۳۳۱	″ سید غلام احمد صاحب	گھٹیالیاں	سیالکوٹ
۱۳۳۲	″ قریشی عبدالرحیم صاحب	ظفر آباد	″
۱۳۳۳	″ محمد علم الدین صاحب	چک ۳۴ جنوبی	سرگودہا
۱۳۳۴	″ منور احمد صاحب	کھوکھر چک چٹھہ	گوجرانوالہ
۱۳۳۵	″ چوہدری عبدالرحیم صاحب	کالیکے ناگرہ	سیالکوٹ
۱۳۳۶	″ سلطان احمد صاحب	چک ۱۶۵/ ت.د.پ	رحیم یارخان
۱۳۳۷	″ قریشی عبدالخالق صاحب	حویلی لکھا	ساہیوال
۱۳۳۸	مکرم میاں دین محمد صاحب		اوکاڑہ
۱۳۳۹	″ حکیم رحمت علی صاحب		″
۱۳۴۰	″ نذیر احمد صاحب	چک ۲/۴ ایل	وہیہ
۱۳۴۱	″ حافظ محمد صدیق صاحب		ربوہ
۱۳۴۲	″ منظفر احمد صاحب ظفر	کابہل چک ۳/ ۱۱-L	ملتان
۱۳۴۳	″ طاہر احمد صاحب باجوہ	″	″
۱۳۴۴	″ عبدالغنی صاحب	چک ۲۹ ڈیرڈھ	شیخوپورہ
۱۳۴۵	″ چوہدری شوق محمد صاحب	″	″
۱۳۴۶	″ منیر احمد	دارالرحمت	ربوہ
۱۳۴۷	″ منصور احمد صاحب ندیم	″	″
۱۳۴۸	″ چوہدری برکت علی صاحب	گوٹھ سردار محمد	نواب شاہ
۱۳۴۹	″ عبدالرحمان صاحب	گوٹھ سربلند	تھرپارکر
۱۳۵۰	″ چوہدری محمد یوسف صاحب		میرپورخاص
۱۳۵۱	″ مبارک احمد صاحب	نصرت آباد اسٹیٹ	تھرپارکر سندھ
۱۳۵۲	″ چوہدری اللہ دتا صاحب	حسن پور	ملتان
۱۳۵۳	″ محمد صدیق صاحب	سکنہ جوگیاں	سیالکوٹ
۱۳۵۴	″ مبارک احمد صاحب	ناروال	″
۱۳۵۵	″ مرزا فیض احمد صاحب	″	″
۱۳۵۶	″ محمد صادق صاحب	۵/ ۳ ت.ل	ضلع جھنگ
۱۳۵۷	″ محمد ابراہیم صاحب	چک ۳۰ گگھ	″ ″
۱۳۵۸	″ رشید احمد صاحب زاہد	دارالبرکات	ربوہ
۱۳۵۹	″ علی محمد صاحب	موضع پیرو	ضلع جھنگ
۱۳۶۰	″ عبدالغنی صاحب	محمود آباد	تھرپارکر
۱۳۶۱	″ لال دین صاحب	″	″
۱۳۶۲	″ رحمت علی صاحب ظفر	محمد آباد	″
۱۳۶۳	″ رشید احمد صاحب ارشد	″	″
۱۳۶۴	″ پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب	تعلیم الاسلام کالج	ربوہ
۱۳۶۵	″ حسن بصری صاحب	جامعہ احمدیہ	″
۱۳۶۶	″ خواجہ نصیر احمد صاحب	کوٹ مومن	سرگودہا
۱۳۶۷	″ خواجہ نصرت احمد صاحب	″	″
۱۳۶۸	″ غلام سرور صاحب	پیرو	″
۱۳۶۹	″ ماسٹر محمود احمد صاحب	گھٹیالیاں	سیالکوٹ
۱۳۷۰	″ صوفی نذیر احمد صاحب	غلہ منڈی ربوہ	
۱۳۷۱	″ عبدالسلام صاحب	″	″
۱۳۷۲	″ سردار نذر احمد صاحب	جامعہ احمدیہ	ربوہ
۱۳۷۳	″ صالح محمد خانصاحب	″	″
۱۳۷۴	″ ناصر علی صاحب	برجی والا	جھنگ
۱۳۷۵	″ چوہدری محمد اشرف صاحب لیکچرار گورنمنٹ کالج		″
۱۳۷۶	″ محمد عاقل صاحب	پیر کوٹ	گوجرانوالہ
۱۳۷۷	″ منظور احمد صاحب شاکر	ماڈل کیمپ	ربوہ
۱۳۷۸	″ ملک فتح محمد صاحب	چک ۳۵ شمالی	سرگودہا
۱۳۷۹	″ مرزا نصیر احمد صاحب	جامعہ احمدیہ	ربوہ
۱۳۸۰	″ مفتی احمد صادق صاحب	″	″
۱۳۸۱	″ سردار علی صاحب کھرل	چک ۲۷۶	لائلپور
۱۳۸۲	″ مبارک احمد صاحب	جامعہ احمدیہ	ربوہ
۱۳۸۳	″ احمد حسین صاحب	″	″
۱۳۸۴	″ یوسف عثمان صاحب	″	″
۱۳۸۵	″ عبدالمنان صاحب	خوشاب	سرگودہا
۱۳۸۶	″ فیض اللہ صاحب	چک ۱۲۴ جنوبی	″
۱۳۸۷	″ غلام نبی صاحب قمر	گنج منصورہ	لاہور
۱۳۸۸	″ احمد علی صاحب	گمبٹ پورہ	لائلپور
۱۳۸۹	″ صادق علی صاحب	″	″

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۰۹۶

میں غلام زینب بیوہ امام رحمت اللہ مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن محلہ پورن نگر سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۷/۹/۱۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند درجب الادا تھے اس کی ۱۹۴۷ء میں شہادت کی وجہ سے وصولی نہیں ہوسکی اور میں ان کو معاف کرچکی ہوں۔

زیورات بتفصیل ذیل

کڑے طلائی ایک جوڑی وزن ۳ تولہ مالیتی ۔۔۔۔۔۔ ۵۰۰ روپیہ

کانٹے طلائی ایک جوڑی وزن ۹ ماشہ مالیتی ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۰ "

ایک انگوٹھی وزن ۴ ماشہ مالیتی ۔۔۔۔۔۔ ۵۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰ روپے ماہوار لڑکوں کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ غلام زینب پورن نگر

گواہ شد:۔ نذیر احمد جنجوعہ پھوپھی زاد

گواہ شد:۔ مرزا غلام نبی صدر حلقہ پورن نگر

مسل نمبر ۱۹۰۹۷

میں شاہد محمود راشدی ولد عبدالمنان راشدی صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بعیت ۱۰ ستمبر ۱۹۶۲ء ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۷/۹/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اس وقت ۲۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ شاہد محمود راشدی ولد عبدالمنان محلہ دھارہ وال سیالکوٹ

گواہ شد:۔ محمد نواز خان وصیت ۱۵۲۴۲

گواہ شد:۔ عبدالمنان راشدی والد موصی

مسل نمبر ۱۹۰۹۸

میں ارشد داؤد راشدی ولد عبدالمنان راشدی صاحب قوم پٹھان پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بعیت پیدائشی ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۷/۹/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اس وقت ۱۰/- روپے جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ ارشد داؤد راشدی محلہ دھارہ وال سیالکوٹ

گواہ شد:۔ محمد نواز خان وصیت ۱۵۲۴۲

گواہ شد:۔ عبدالمنان راشدی والد موصی

مسل نمبر ۱۹۰۹۹

میں رحمت خان ولد چوہدری عبدالعزیز مرحوم قوم جٹ چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر ۶۷ سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ہندوال تحصیل سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۷-۸-۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

سات ایکڑ زرعی زمین واقعہ ڈگری ہندوال ضلع سیالکوٹ مالیتی ۷۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: رحمت خان بقلم خود ڈگری ہندوال ڈاکخانہ بڈھا گورایہ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ عبدالحق مبشر پسر موصی

گواہ شد:۔ محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا

مسل نمبر ۱۹۱۰۱

میں شریفاں بی بی زوجہ عبدالکریم قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن عزیزپور ڈگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۷-۸-۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۵۰۰/- بذمہ خاوند۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا شریفاں بی بی زوجہ عبدالکریم۔

گواہ شد مولوی عبدالحق مبشر سیکرٹری مال عزیزپور ڈگری۔

گواہ شد:۔ نشان انگوٹھا عبدالکریم خاوند موصیہ

مسل نمبر ۱۹۱۰۲

میں حسن دین ولد نبی بخش صاحب قوم مغل پیشہ نجاری عمر ۷۰ سال بعیت ۱۹۱۴ء ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۷/۹/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ حسب ذیل ہے اراضی سکنی سات مرلہ واقع موسے والا۔ جس پر ایک خراس چلتا ہے اور باقی حصہ پر ایک بڑا کمرہ باورچی خانہ اور ایک سامان کا کمرہ ہے عمارت ساری کی ساری کچی ہے۔ اراضی۔ مکان اور خراس کی قیمت اندازاً ۲۵۰۰/- روپیہ ہے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ مجھے اندازاً ۲ من ۲۰ سیر آٹا ماہوار خراس سے ملتا ہے۔ اس آٹے کی قیمت جو بھی بھاؤ بازار کا ہوگا کے حساب سے حصہ ادا کرتا رہوں گا۔

میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد:۔ نشان انگوٹھا حسن دین ولد نبی بخش

گواہ شد:۔ میر محمود احمد سیکرٹری اصلاح وارشاد موسے والا ضلع سیالکوٹ

گواہ شد:۔ مختار احمد ہاشمی۔ ربوہ حال وارد موسے والا ضلع سیالکوٹ:

مسل نمبر ۱۹۱۰۳

میں بیگم بی بی زوجہ رحمت خان صاحب قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بعیت پیدائشی احمدی ساکن عزیزپور ڈگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶۷/۸/۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر ۲۰۰/- بذمہ خاوند

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار بچوں کی طرف سے ملتے ہیں میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا بیگم بی بی زوجہ رحمت خان عزیزپور ڈگری ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد:۔ عبدالحق مبشر سیکرٹری مال ... گواہ شد:۔ غلام احمد ...

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

" اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ

رمضان المبارک

ہم بڑی خوشی سے اسال بھی اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان المبارک کی خاص الخاص رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں یہ رعایت ۳۱ دسمبر ۱۹۶۷ء تک جاری رہے گی۔ آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتاب خیر و برکت مفت منگوائیے اس کتاب میں الاسماء الحسنیٰ کے معنے اور تشریح بڑی تفصیل کے ساتھ شائع کی گئی ہے اور اس بابرکت کتاب میں تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع رعایت رمضان المبارک درج کر دی ہیں

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳ کراچی

درخواستِ دعا

مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ بھاگلپور مطلع فرماتے ہیں کہ چوہدری نذیر احمد صاحب نے اپنے سابقہ وعدہ بقدر ۱۰۵ روپے کو امسال ۱۵۰/ روپے تک بڑھا کر پیش کیا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال اور اخلاص میں برکت دے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۲- خاکسار کی والدہ تین ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب جماعت سے والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(میرزا احمد گل ہیڈ مال صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے اباجان شیخ محمد الدین صاحب مورخہ ۲۷ر نومبر بروز سوموار فجر کی اذان کے وقت حرکت قلب بند ہو جانے سے ۶۳ سال اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے ۲۸ر نومبر کو بعد از نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ آپ نہایت مخلص اور پاک سیرت احمدی تھے تبلیغ کرنے کا بے حد شوق تھا۔ آپ کے پاس حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دستی رقم فرمودہ کئی تبلیغی اسناد موجود تھیں احمدیت قبول کرنے پر بہت سی تکالیف برداشت کرنا پڑیں۔ آپ کے گھر سے نکال دیا گیا تھا مگر آپ نہایت استقلال کے ساتھ احمدیت پر قائم رہے۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(آیت اللہ قمر دار الصدر جنوبی۔ ربوہ)

۲- میری بھتیجی اور برادرم بشیر احمد صاحب کی لڑکی ۸ دسمبر کو بعمر ۱۳ دن وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے پسماندگان کے لئے صبر جمیل اور نعم البدل کی درخواست دعا ہے۔

(ایم سلیم جاوید۔ واہ کینٹ)

نغمۂ اکمل چھپ کر تیار ہے

آفسٹ لیتھو اور بلاک پرنٹنگ

سرورق آرٹ کارڈ چار رنگ ۴۰ صفحات

قیمت سات روپے۔ خاص ایڈیشن دس روپے

مکتبہ یادگار اکمل۔ دار الصدر شرقی ربوہ،

بجلی کا سامان تیار کرنے والی واحد فرم

ایس ایس آئی

خاص کوالٹی۔ پورسلین پلگ و ۱۵ ریچرڈ شو، پتہ :-

شفیع سنز انڈسٹریز روڈس روڈ سیالکوٹ

ہو الشافی

امرت بوٹی

امرت بوٹی جسمانی طاقت کو بڑھانے کے لئے لاثانی دوا ہے امرت بوٹی کے استعمال کرنے سے قویٰ میں حیرت انگیز اضافہ ہو جاتا ہے۔ امرت بوٹی دل اور جگر اور دماغی نشوونما کے لئے خاص اثر رکھتی ہے امرت بوٹی اعصاب کو مضبوط کر دیتی ہے

قیمت ۶۰ گولیاں تین روپے ڈاک محصول الگ ہو گا۔

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں ہمارے ایجنٹ صاحبان سے خریدئے۔

منیجر حکیم نفیر احمد خان۔ شاہ نور فارمیسی

نوشہرہ ورکاں پور

نمک نور رنگیاں

نمک نور گیس کا خاتمہ کرنے میں اکسیر دوا ہے

نمک نور معدہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے

نمک نور جگر کے فعل کو باقاعدہ کر کے جگر کو مضبوط کرتا ہے

نمک نور منہ کی بدبو کھٹی ڈکاروں کے لئے مفید ہے۔

نمک نور بھوک لگاتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے

نمک نور چہرہ کو خوش رنگ بنانے کے لئے اکسیر ہے

نمک نور چہرہ کے داغوں کیل مہاسوں کو ختم کرتا ہے کیونکہ یہ بیماری خراب ہاضمہ سے بھی پیدا ہو جاتی ہے

قیمت چالیس نمک کا بکس ایک روپیہ دس پیسہ

منیجر حکیم نفیر احمد خان۔ شاہ نور فارمیسی،

نوشہرہ ورکاں پور

تریاق سل سل کی بیماری میں مفید و مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس دس روپے

تریاق کبیر اکسیر ہے اس سے بھی زیادہ فوائد رکھنے والی مفید و مجرب نسخہ۔

کھانسی نزلہ۔ سر درد۔ پیٹ درد اور ہیضہ کے لئے اکسیر ہے۔ نیز بچھو کے کاٹے پر ذرا سا لگانے اور رکھ دینے سے فوری تسکین دیتا ہے۔

قیمت چھوٹی شیشی ۵۰ پیسے، درمیانی شیشی ایک روپیہ بڑی شیشی ایک روپیہ ۷۵ پیسے۔

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ۔ ربوہ

ولادت : برادرم چوہدری حمید احمد صاحب جاکھڑ ایم اے انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے ۲ دسمبر کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے نام وحید احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد عبداللہ صاحب صحابی مرحوم کا پوتا اور مکرم مہر اللہ دتہ صاحب آف لائل پور کا نواسہ ہے جملہ احباب کرام نومولود کے خادم دین اور صاحب اقبال ہونے کے لئے دعا فرمادیں (ایم ایس اختر ربوہ)

بے بی ٹانک BABY TONIC

بچوں کی کمزوری سوکھے پن بدہضمی اور دانت نکالنے کی تکالیف کے لئے مجرب نسخہ قیمت ۔۔ ۳ روپے

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ لائل پور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ ربوہ

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ

✱ نشان شدہ پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست ریلے کیا جائیگا

۱۱ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعرات

اجلاس اوّل

وقت	پروگرام	موضوع
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	✱ تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	✱ افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	
۱۰-۱۵ تا ۱۰-۳۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰-۳۵ تا ۱۱-۰۰	محترمہ امۃ المالک صاحبہ راولپنڈی	تحریک تعلیم القرآن
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	احمدی خواتین کی اہم ذمہ داریاں
۱۱-۴۵ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	✱ نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

وقت	پروگرام	موضوع
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ۲-۴۰	محترمہ نسیم سعیدہ صاحبہ لاہور	عہد رسالت کی مسلمان عورت
۲-۴۰ تا ۳-۰۰	محترمہ مبارکہ نیر صاحبہ کراچی	انسان کامل ﷺ
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	✱ محترم مولوی عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ	احمدیت پر اعتراضات کے جوابات
۳-۴۵ تا ۴-۳۰	✱ محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۱۲ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک

اجلاس اوّل

وقت	پروگرام	موضوع
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	✱ تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	✱ محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائل پور	ذکر حبیب علیہ السلام
۱۰-۱۵ تا ۱۰-۲۵	نظم	
۱۰-۲۵ ۱۰-۵۵	حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ	خلافت سے وابستگی اور اسکی اہمیت
۱۱-۰۰ سے	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔	
	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۲-۰۰	نماز جمعۃ المبارک و عصر	

اجلاس دوم

وقت	پروگرام	موضوع
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	✱ تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	✱ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	

۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء بروز ہفتہ

اجلاس اوّل

وقت	پروگرام	موضوع
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۰۰	محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ	آیت خاتم النبیین کا صحیح مفہوم
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۴۰	حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز	حضور ایدہ اللہ کے دورہ یورپ میں اپنے مشاہدات وہاں کے حالات اور مستورات کی قربانیاں
۱۰-۴۰ تا ۱۱-۰۰	محترمہ سلیمہ اختر صاحبہ جہلم	اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور ہماری ذمہ داریاں
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	✱ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت	اقتصادی مشکلات کا حل اسلام میں

وقت	پروگرام
۱۱-۴۵ تا ۱-۳۰	تیاری نماز
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم

وقت	پروگرام
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	✱ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵ سے	✱ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سائنس بلاک جامعہ نصرت کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے مجلس شوریٰ کی سفارش کو منظور فرماتے ہوئے فیصلہ فرمایا تھا کہ پچھتر ہزار روپے لجنہ اماء اللہ ادا کرے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت اور منظوری سے میں نے بہنوں کے سامنے چندہ کی تحریک کی تھی مجھے امید تھی کہ یہ رقم بہت جلد بہنوں کی محنت اور کوشش سے جمع ہو جائے گی۔ رقم بہت زیادہ نہ تھی صرف صاحب استطاعت خواتین ہی چاہتیں تو اس رقم کو پورا کر دیتیں ۸ نومبر سے ۱۶ دسمبر تک مندرجہ ذیل لجنات اور خواتین کی طرف سے چندہ موصول ہوا ہے:۔

لجنہ کریم نگر فارم ۲۶۰ روپے۔ لجنہ گجرات ۸۱ ساہیوال ۴۲ نصرت آباد سٹیٹ ۱۰۰ لجنہ کراچی ۵۰۸۷ روپے حمیدہ بیگم گرے گی ۵ روپے لجنہ سانگھڑ سندھ ۵ حکیم مرغوب اللہ صاحب ۱۰ خورشید بیگم اہلیہ ڈاکٹر لطیف احمد صاحب سرگودہا ۱۰۰ روپے

اس وقت تک کل وعدہ جات نو ہزار تین سو پچاس روپے کے اور کل وصولی چار ہزار پانچ سو اسی روپے کی ہوئی ہے۔

میں پھر بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتی ہوں کہ اپنی قوم کی بچیوں کی آئندہ علمی ترقی کے پیش نظر سائنس بلاک جامعہ نصرت کے لئے چندہ بھجوائیں احمدی خواتین کی دیرینہ قربانیوں کی روایات کو دیکھتے ہوئے پچھتر ہزار کی رقم ایک سال میں جمع کر دینا کوئی مشکل بات نہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں سلسلہ کی ترقی کی خاطر زیادہ سے زیادہ خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔

جامعہ نصرت کی فارغ التحصیل طالبات اس چندہ کے لئے خاص کوشش کریں۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

ویسٹ پاکستان ریلوے بورڈ

ٹنڈر نوٹس

جملہ متعلقہ افراد کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ پاکستان ویسٹرن ریلوے کے لئے ڈیزل الیکٹرک لوکوموٹوز اور ڈیزل ریل کاروں کے فالتو پرزہ جات بنانے کے سلسلے میں پلانٹ اور مشینری سے متعلق انکوائری نمبر 24/PHP/I/67 - RR - HR :No کو نوٹس ہذا کے ذریعہ منسوخ کیا جاتا ہے۔ نئی ٹنڈر انکوائری سے متعلق اعلان عنقریب کیا جائے گا۔

اے۔ ایچ۔ خان (پی۔ آر۔ ایس)
برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ۔

IPF(L)3533

درخواست دعا

میرے نانا جان محترم چوہدری حنیف احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حلقہ پوہلہ مہاراں چند امراض کی وجہ سے بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفایاب بخشے اور کام کرنیوالی لمبی زندگی دے۔ آمین

(مسعود احمد جبار۔ موضع پوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴